عید قیامت المسیح مبارک ہو! (لوقا ۲۴: ۱۔۲۱)

لکھاری:

اس سال عید قیامت المسیح کے موقع پر ہم یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے واقعات لوقا کی انجیل کے باب نمبر ۲۴ میں سے دیکھیں گے۔ اس لیے تھوڑی دیر آیئے لوقا کی انجیل کے مصنف کے بارے میں جانتے ہیں۔ پولس رسول نے لوقا کا زکر اپنے ایک خط میں ''پیارا طبیب لوقا'' کہہ کر زکر کیا ہے (کلسیوں ۴: ۱۴) بطور طبیب اُس نے پولس کے ساتھ سفر کیا تھا (اعمال ۱۶: ۱۰) اور پولس کی زندگی کے آخیر وقت تک لوقا اُس کے ساتھ رہا۔ (۲ تمتھئس ۴: ۱۱) لیکن لوقا ایک مورخ بھی تھا جس نے یسوع مسیح کی انجیل اپنے دور کر مورخین کی طرح بہترین یونانی زبان میں لکھی ہے۔ اور روایت کے مطابق اپنی کتاب ایک اہم شخصیت کے نام لکھی۔ جو کہ ایک اہم حکومتی عہدے پر فائز تھا۔ اس لیے وہ آغاز میں یوں لکھتا ہے چونکہ بہتوں کے اس پر کمر باندھی کہ جو باتیں ہمارے درمیان واقع ہوئی اُن کو ترتیب وار بیان کریں جیسا کہ انہوں نے جو شروع سے خود دیکھنے والے اور کلام کے خادم تھے اُن کو ہم تک پہنچایا اس لیے اے معزز تھیُفلس میں نے بھی یہ مناسب جانا کہ سب باتوں کو سلسلہ شروع سے ٹھیک ٹھیک دریافت کر کے اُن کو تیرے لیے ترتیب سے لکھوں تا کہ جن باتوں کی تعلیم تو نے پائی ہے اُن کی پختگی تجھے معلوم ہو جائے (لوقا ۱: ۳۔۴) اس کے علاوہ لوقا نے دوسری کتاب بھی لکھی جو وہاں سے شروع ہوتی ہے جہاں لوقا کی انجیل ختم ہوتی ہے، یعنی خداوند یسوع مسیح کے آسمان پر اُٹھائے جانے کے بعد سے شروع کر کے۔ (اعمال ۱: ۱۔۳) تمام لوگ جانتے تھے کہ خداوند یسوع مسیح مصلوب ہوا تھا لیکن لوقا جیسے لوگ جو طبیب ہیں وہ ماننے سے ہچکچاتے ہیں کیونکہ بطور ڈاکٹر وہ جانتے ہیں کہ لوگ کبھی کبھی بیمار محسوس کرتے ہیں حالانکہ وہ ہوتے نہیں ہیں۔ لوگ کچھ بھی تصور کر لیتے ہیں خواہ وہ سچائی نہ ہو۔ اس لئے اب بطور مورخ اُسے اس بات کی تحقیق کرنی تھی کہ یسوع مسیح واقعی مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اُس نے دریافت کیا کہ یسوع مسیح مختلف مقامات پر، مختلف لوگوں پر زندہ ہونے کے بعد ظاہر ہوا تھا اور یہ تمام ثبوت اُسے قائل کرتے ہیں اُس کے پولس کے ساتھ سفر کیا جس پر یسوع مسیح ظاہر ہوا تھا اسی دوران وہ جہاز ٹوٹنے کے خطروں میں پڑا، سنگسار بھی کیا گیا پھر بعد ازاں پولس کو سزائے موت بھی دی گئی، تب ہیں احساس ہوتا ہے کہ ان تمام مصیبتوں میں لوقا پولس کے ساتھ تھا کیونکہ اُسے یقین تھا کہ یسوع مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ پھر جب وہ مسیح خداوند کے جی اُٹھنے کے بارے میں لکھتا ہے تو سب سے پہلے وہ پطرس کا واعظ لکھتا ہے جس میں تین ہزار لوگ نجات یافتہ ہوئے تھے۔ (اعمال ۲: ۱۴۔۴۱) کیونکہ پطرس اپنے واعظ میں یہ بات واضع کرتا ہے کہ یسوع مسیح کی موت، دفن اور مُردوں میں سے جی اُٹھنا سب کچھ نبیوں کی پیشن گوئیوں کے مطابق تھا۔ اور اب زندگیاں جو بدلی ہیں تو اسی لئے کہ یسوع مسیح کے بارے میں سب کچھ سچ ہے اور اُسی سچ کی بنیاد پر اب روح القدس نازل ہوتا ہے۔ اور اسی سچ کے تمام رسول گواہ ہیں (اعمال ۲: ۲)

واقعات:

(لوقا ۲۴: ۱۔۱۲) اب جب لوقا خداوند یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کے واقعات کی ترتیب دیتا ہے تو سب سے پہلی فہرست میں اُن عورتوں کو زکر کرتا ہے جو سب سے پہلے قبر پر پہنچی تھیں۔ حالانکہ بطور مورخ وہ جانتا تھا اُس زمانے میں عورت کی گواہی کو عدالت میں مانا نہیں جاتا تھا

۔اگرلوقاایک وکیل ہوتااوروہ یہ کیس لے کرعدالت میں جاتااورمخالف وکیل اُسے صرف یہ کہہ کرچُپ کروادیتا کہ عورتوں کی گواہی عدالت میں قابل قبول نہیں۔اس کے باوجودلوقاتین عورتوں کے نام کازکر کرتا ہے(لوقا۲۴:۱۰)اورایک مورخ کے تقاضوں کوایک طرف رکھ کرلوقا یہ سوچتاہے کہ اُس کے پڑھنے والےچشم دیدگواہان سےسُننا چاہتے ہیں۔اورپھر جب عورتیں قبرسےواپس جاکرساری تفصیل شاگردوں کو بتاتی ہیں لوقاشاگردوں کاردعمل بھی واضع لکھتا ہے(لوقا۲۴:۱۱)مگر یہ باتیں اُنہیں کہانی سی معلوم ہوئیں اورانہوں نے اُن کویقین نہ کیا۔ایک بارپھر،لوقابطورمورخ بےدردی کےساتھ تمام حقائق کوسامنے رکھتا ہے۔اگرلوقایہ کہانی اپنے پاس سے بنارہاہوتاتوکبھی بھی عورتوں کوپہلے چشم دیدگواہان کےطورپرپیش نہ کرتا۔اورشاگردوں کابھی زکرنہ کرتا کہ انہوں نے یقین نہیں کیاتھا۔صرف لوقاہے جویہ بیان کرتاہے کہ پطرس بھاگ کرقبرپرپہنچاجہاں اُس نے خالی قبردیکھی۔پطرس نے دیکھا کہ یسوع جس کپڑے میں لپٹاہواتھاوہ وہاں پڑاتھا اب اُسے یقین آرہاتھاکہ عورتوں کی گواہی سچ تھی(لوقا۲۴:۱۲)

اب زراتھوڑاسارُکیں،اورغورکریں کہ خدا کی بادشاہی میں سب کچھ بدل جائے گا۔خداوندیسوع مسیح نے اپنے آپکوعورتوں پرظاہر کیا۔جنہیں معاشرے میں کوئی مقام حاصل نہیں تھاجوعدالت میں گواہ نہیں بن سکتی تھیں خداوندیسوع مسیح نے اپنے آپ کوپطرس پرظاہر کیاجو گتسمنی باغ میں سوگیاتھاجب کہ خداوندنےحکم دیاتھا کہ جاگواوردعا کرو۔اورجس نے تین باریسوع مسیح کاانکارکیاتھا۔یادرکھیں اُس کا فضل ہمیں ملتاہے جب ہم کمزورہی ہوتے ہیں اورہماری روحانی غربت میں ہم پراُس کی محبت نچھاورہوتی ہے۔مریم،خداوندیسوع مسیح کی ماں کے الفاظ غورطلب ہیں۔(لوقا۱:۵۱۔۵۲)اُس نے اپنے بازوسےزوردکھایااورجواپنےتیئں بڑاسمجھتے تھےاُن کوپراگندہ کیااُس نے اختیاروالوں کوتخت سےگرادیااورپست حالوں کوبلندکیا۔پھرپولس رسول کہتا ہے۔(اکرنتھیوں۱:۲۶۔۳۱)اے بھائیواپنے بُلائے جانے پر تونگاہ کروجسم کےلحاظ سےبہت سےحکیم،بہت سےاختیاروالےبہت سےاشراف نہیں بُلائے گئے بلکہ خدانے دنیاکے بےوقوفوں کوچن لیاتاکہ زورآوروں کوشرمندہ کرےاورخدانے دنیاکے کمینوں اورحقیروں کوبلکہ بےوجودوں کوچُن لیاکہ موجودوں کونیست کرے تاکہ کوئی بشرخداکےسامنے فخرنہ کرےلیکن تم اُس کی طرف سے مسیح یسوع میں ہوجوہمارے لئے خدا کی طرف سے حکمت ٹھہرایعنی راستبازی اور پاکیزگی اورمخلصی تاکہ جیسالکھاہےویساہی ہوکہ جوکوئی فخرکرےوہ خداوندپرفخرکرے۔ہماراخداکیسارحیم،کریم اورمہربان ہے کہ جس نے دنیابنائی،جس کے وسیلےاورسبب سےسب کچھ وجودمیں ہےاورقائم ہے(کلسیوں۱:۱۶۔۱۷)وہ ہم انسانوں پراپنے آپ کوظاہرکرتا ہے ۔اورپطرس کی طرح جوخالی قبرسےلوٹا،ہم بھی سوچتے ہیں کہ یہ سب کچھ کیساہےاوراس سے بڑھ کریہ کہ اس سب کچھ نے ہمارے زندگیوں کے کیسے بدل کررکھ دیاہے۔

ایک اوربات:

یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کےان واقعات میں ایک چھوٹی سےتفصیل ہے جوبہت اہم ہے۔ہم بسااوقات ین باتوں کوسرسری لیتے ہیں کیونکہ ہم نے اکثران کوپڑھاہے۔کیونکہ جی اُٹھنے کےمعروف واقعات میں فرشتوں کاحرکت میں رہناہمیں یادرہتاہے۔اوریہاں بھی اس ساری تفصیل میں سب کچھ شاندارہے،لکھاہے کہ جب وہ ان باتوں پرغورکرہی رہے تھے کہ ان سب کاکیامطلب ہےتودوفرشتے اُن پر

ظاہر ہوئے اچانک دو آدمی جن کی پوشاک سفید اور چمکدار تھی وہاں آ کھڑے ہوئے، خوف میں دونوں عورتوں نے اپنے سر زمین کی طرف جھکا لئے۔ اور فرشتوں نے اُن عورتوں سے کہا ''تم زندہ کو مُردوں میں کیوں ڈھونڈتی ہو؟'' (لوقا ۲۴:۴۔۵) یسوع مسیح اُن عظیم مذہبی رہنماؤں کی فہرست میں نہیں ہے جو اپنی قبروں میں سو رہے ہیں۔ کیونکہ زندہ کا تقابل آپ مردہ کے ساتھ نہیں کر سکتے۔ مسیحیت کی بنیاد خداوند یسوع مسیح کے مُردوں میں سے زندہ ہونے کی سچائی پر موقوف ہے۔ کیونکہ اگر یسوع مسیح مُردوں میں سے جی نہیں اُٹھا تو پھر وہ بھی اُنہی عظیم مذہبی لوگوں کی طرح ہے جو اپنی قبروں میں سو رہے ہیں۔ اور مسیحیت پھر صرف ایک اور نیا مذہب ہو کر رہ جاتا ہے۔ بطور مسیحی ہم دنیا میں دکھ اُٹھاتے ہیں (فلپیوں ۳:۱۰) (ا کرنتھیوں ۱۵:۱۴، ۱۷، ۱۹، ۳۲)، اگر مسیح نہیں جی اُٹھا تو تمہارا ایمان بے فائدہ ہے اگر ہم اسی زندگی میں مسیح میں اُمید رکھتے ہیں تو سب آدمیوں سے زیادہ بدنصیب ہیں۔ اگر میں انسان کی طرح افسس میں درندوں سے لڑا تو مجھے کیا فائدہ؟ اگر مُردے نہ جِلائے جائیں گے تو آؤ کھائیں پیئیں کیونکہ کل کو تو مر ہی جائیں گے۔ لیکن مسیح مر گیا دفن ہوا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا یہی ہمارے ایمان کی بنیاد ہے، اور اس لیے ہماری اُمید مضبوط ہے۔ اعمال ۲:۲۴، ۳۳) لیکن خدا نے موت کے بند کھول کر اُسے جِلایا کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اُس کے قبضے میں رہتا۔ پس خدا کے دہنے ہاتھ سربلند ہو کر اور باپ سے وہ روح القدس حاصل کر کے جس کا وعدہ کیا گیا تھا اُس نے یہ نازل کیا جو تم دیکھتے اور سُنتے ہو۔ اسی خوشی اور شادمانی میں ہم سب آگے بڑھتے ہیں اور اپنی زندگیوں میں اُس کی خدمت کرتے ہیں جس نے موت اور قبر پر فتح پائی۔ کیونکہ باپ کا کیا ہوا وعدہ یسوع مسیح نے پورا کیا روح القدس کو بھیج دیا تا کہ ہمارے اندر رہے اور ہمارے مدد کرے کہ ہم اُسکی خدمت کر سکیں۔ آمین